

فطری قوانین

دنیا کے تین ایسے فطری قوانین جو کڑوے لیکن حق ہیں:

پہلا قانون فطرت:

اگر کھیت میں بیج نہ ڈالا جائے تو قدرت اُسے گھاس پھوس سے بھر دیتی ہے۔ اسی طرح اگر دماغ کو اچھے خیالات سے نہ بھرا جائے تو منفی خیالات اسے اپنا مسکن بنا لیتے ہیں۔ یعنی اس میں صرف اُلٹے سیدھے خیالات آتے ہیں اور اس طرح خالی دماغ شیطان کا گھر بن جاتا ہے۔ اس لئے مثبت اور اچھا سوچیں۔

دوسرا قانون فطرت:

جس کے پاس جو کچھ ہوتا ہے وہ وہی کچھ بانٹتا ہے۔

خوش مزاج انسان خوشیاں بانٹتا ہے۔ غمزدہ انسان غم بانٹتا ہے۔

ایک عالم علم بانٹتا ہے۔ دیندار انسان ایمان بانٹتا ہے۔

خوف زدہ انسان خوف بانٹتا ہے۔

اس لئے خود میں مثبت احساس پیدا کریں۔ اچھی چیزیں سیکھیں اور مصروف رہیں۔

تیسرا قانون فطرت:

آپ کو زندگی میں جو کچھ بھی حاصل ہو اسے ہضم کرنا سیکھیں، اس لیے کہ کھانا ہضم نہ ہونے پر بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

مال و ثروت ہضم نہ ہونے کی صورت میں بُرائی بڑھتی ہے۔

بات ہضم نہ ہونے پر چغلی اور غیبت بڑھتی ہے۔

تعریف ہضم نہ ہونے کی صورت میں غرور میں اضافہ ہوتا ہے۔

غم ہضم نہ ہونے کی صورت میں مایوسی بڑھتی ہے۔

اس لیے ہضم کرنا سیکھیں۔

اپنی زندگی کو آسان بنائیں۔ ایک بامقصد اور بااخلاق زندگی گزاریں۔ دوسروں

کے لئے بھی آسانیاں پیدا کریں، خوش رہیں۔ خوشیاں بانٹیں۔ کیونکہ زندگی نہ ملے

گی دوبارہ!